سوال

خسر کی بھو کے ساتھ زنا کاری

جواب

بہو سے زنا کے سبب بیٹے کی زوجیت کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک آدمی نے اپنی بہو کے ساتھ زنا کیا تو کیا اس عورت کا شوہر اس کا بیٹا بن جائے گا؟ اور کیا وہ عورت اپنے شوہر سے طلاق لے کر اس زانی کے ساتھ زندگی گذارے؟ براہِ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب ارسال فرمائیں۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! زنا ایک قبیح ترین گناہ ہے، جس کا مرتکب اگر شادی شدہ ہو تو اس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر قتل کرنا) ہے۔ ایسے شخص کو فورا اللہ تعالی سے اپنے اس گناہ کی معافی مانگنی چاہئیے۔ اس زنا سے اس عورت کا شوہر اس کا بیٹا نہیں بنے گا بلکہ وہ خاوند ہی رہے گا۔ اور اس زنا کی وجہ سے اس کو طلاق بھی واقع نہیں ہوگی بلکہ وہ اس کی بیوی ہی رہے گی۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ کسی حرام کام کی وجہ سے کوئی حلال امر حرام نہیں ہوتا ہے۔ نبی کریم نے فرمایا: «لایحرم الحرام الحلال» (ابن ماجہ: 2015) حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی